© rasailojaraid.com



# رسید تحائفِ احباب

مجلّہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے علمی تحائف میں ایک تحفہ جناب شیخ عمران نذر حسین کا انگریزی میں ایک مضمون ''اسلام میں ربا کے حکم امتناعی کی اہمیت'' ہے جو دراصل ان کی ایک تقریر ہے جس کا اردو ترجمہ جناب ابوعمار سلیم صاحب نے کیا ہے۔ ۸۰ صفحات کے اس کتابچہ کی اثر پذیری کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ بقول مترجم نیویارک کے راک لینڈ کاؤنٹی کے ایک چھوٹے سے خوبصورت قصبے نیاک میں مقیم سعید بٹ اوران کی اہلیہ نے اسلام میں ربا کی ممانعت پر شیخ عمران نذر حسین کی یہ تقریر سن کر اپنا گھر بار بیچ دیا، بینک سے لیا ہوا قرض واپس کیا اور ایک چھوٹے سے اسٹوڈیو اپارٹمنٹ میں منتقل ہو کر سود سے توبہ کرلی۔ اسی طرح سڈنی آسٹریلیا کے ایک بینکار جناب محمد عالمگیر نے اس مضمون کو پڑھ کر بینک کی ملازمت سے استعفیٰ دے دیا گھر فروخت کر دیا اور اس رقم سے گھر کی مد میں لی ہوئی سودی رقم بینک کو واپس کردی اور ربا کی لعنت سے خود کو پاک کرلیا......

۸۰ صفحات کا یہ کتابچہ شاد پبلی کیشنز نے جامع مسجد کمرشل ایریا ناظم آباد نمبر ۲ سے شائع کیا ہے اور بلا قیمت تقسیم کردیا ہے۔ فون نمبر 021-36605492 پر یا 0300-2277551 پر رابطہ کر کے یہ کتابچہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ جناب عمران نذر حسین معروف مذہبی اسکالر جناب ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری کے شاگرد ہیں اور ایک عرصہ سے امریکہ میں تبلیغ واشاعتِ دین میں مصروف ہیں۔

ایک اور تحفہ جناب علامہ سہیل احمد سیالوی صاحب کی ارسال کردہ کتاب مجموعہ کریما ونام حق کا ہے۔ اول الذکر حضرت شیخ شرف الدین سعدی شیرازی کی اور ثانی الذکر علامہ شرف الدین بخاری کی معروف کتاب ہے ہر دو کتب کو ہندو پاک کے مدارسِ دینیہ میں تدریسی کتب کا درجہ حاصل رہا ہے...... افسوس اب اکثر مدارس دینیہ سے فارسی ادب کی تدریس ختم ہوتی جارہی ہے۔ حالانکہ ابتدائی درجات میں

☆اذا مت عطشانا فلا نزل القطر ..... دنیا آں مرگ میں، چو در پاچ سراب!

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



فارسی ادب کی تدریس سے مبتدی طلبہ منتہی ہونے تک اخلاقیات کے اعتبار سے ایک خاص شان کے مالک ہوا کرتے تھے۔ اب جو خشکی و منہ زوری، اور تکبر و غرورِ علمی ان میں راہ پا رہا ہے تو غالباً یہ فارسی ادب سے نا آشنائی و محرومی کے سبب ہے۔ اگر طلبہ کی گھٹی میں یہ بات پڑی ہو کہ:

تواضع بود حرمت افزائے تو ـ کند در بہشت ِ بریں جائے تو
تواضع کلیدِ درِ جنت است ـ سرافرازی و جاہ را زینت است
تواضع عزیزت کند در جہاں ـ گرامی شوی پیش دلہا چو جاں
تکبر مکن زینہا اے پسر ـ کہ روزے زدستش در آئی بسر
چوں دانی تکبر، چرامی کنی
خطامی کنی و خطامی کنی

(اور اگر حضرتِ سعدی و محبانِ آں شیخ، ناراض نہ ہوں تو ایک تصرفِ یسیر کی جراءت کے ساتھ یہ بھی کہنے کو جی چاہتا ہے کہ)

تواضع کند نیک بخت اختیار ـ کہ مرد از تواضع شود بختیار

کریما و نام حق کا یہ تحفہ بظاہر تو شرابِ کہن کا ہے مگر اس میں نئی بات یہ ہے کہ علامہ سہیل احمد سیالوی صاحب زید مجدہ نے اسے کشید نئے انداز سے کیا ہے انہوں نے فارسی ادب کی ان دو کتابوں کو اپنی تشریحات و حل لغات سے مزین کر دیا ہے...... جن مدارس میں فارسی کی تدریس موقوف ہو چکی ہے ان مدارس اسلامیہ کے ذمہ داران کی خدمت میں بصد ادب التماس ہے کہ:......

شرابِ کہن پھر پلا ساقیا ـ وہی جام گردش میں لا ساقیا

یقین کیجئے جس کسی نے یہ جام اٹھا لیا وہ ضرور اس کے کیف و مستی سے سرشار ہوگا...... جدید دور کے نونہالانِ مدارس اسلامیہ کو شرابِ کہن کے یہ دو جام پلا دینے (یعنی فارسی کی ان دو کتابوں کو سبقا سبقا پڑھا دینے اور ازبر کرا دینے) کے بعد گلستان و بوستان کی سیر (Walk) کرانا ازبس ضروری ہے تا کہ ہاضمہ درست رہے اور دل و دماغ معطر...... نامِ حق کی تدریس کے بعد فقہ کی کوئی بھی کتاب بچوں کو پڑھائی جائے بنیادی مسائل اس سے بہتر انداز میں ازبر نہیں کرائے جاسکتے۔ نامِ حق صرف فارسی ادب کی

☆...... پس از من گو جہان را آب گیرد...... ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



کتاب ہی نہیں مذہب حنفی کا اچھا خاصا فقہی خلاصہ ہے اور تربیتِ افکار کا ذریعہ بھی۔ باذوق احباب ذرا ان اشعار پر غور فرمائیں……

از برائے تو ایں قدر گفتم — یاد گیرش کہ مختصر گفتم
ہر کہ ایں را بصدق می خواند — واجب وفرض ونفل حق داند
ہر کہ او طالب لطیفہ بود — مقتدایش ابو حنیفہ بود
اودراسلام صوفی وصافی — در شریعت وفی وہم وافی
بشنواز من بیانِ مذہب او — زاں کہ صافی تر است مشربِ او

تعلیمِ مسائل اور تربیتِ افکار کا ایک انداز ان اشعار میں کس خوبصورت پیرائے میں موجود ہے:……

گر تو خواہی کہ شرع آموزی — بایدت جدوجہد ودل سوزی
آں چہ ازوے سوال خواہد بود — نہ سزد گر ملال خواہد بود
در طلب کردنِ حقیقت کار — ازخدا شرم دارو شرم مدار
غمِ دیں خور کہ غم غمِ دین است — ہمہ غم ہا فروتر ازین است
غم دنیا مخور کہ بیہود است — ہیچ کس در جہاں نیا سود است

اللہ تعالیٰ جناب مفتی محمد سہیل صاحب کو اس خدمتِ جلیل پر اجرِ جزیل عطا فرمائے کہ کارے جمیل کرد، کریما و نام حق کی نئے انداز میں طباعت بذاتِ خود ایک خدمت ہے پھر اس کی تفہیم کی کوشش ایک فقہی خدمت ہے۔ کتاب دو رنگوں میں عمدہ کاغذ اور معیاری طباعت کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ صفحات ۹۶ اور جلد خوبصورت کارڈ بائنڈنگ ہے ہدیہ درج نہیں۔ ملنے کا پتہ جامعہ رضویہ احسن القرآن دینہ ضلع جہلم۔ فون نمبر 0322-5850951



© rasailojaraid.com